



## سوال

کیا میزبان بینک سے قرض لینا جائز ہے؟

## جواب

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

مسلمانوں کو خیر اور بھلائی کے کام میں آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنا چاہیے، کسی مسلمان کو جائز کام کے لیے قرض دینا بہت بڑی نیکی ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ (التوبة: 120)

یقیناً اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَمْ يَكُنْ يَأْتِيهِمْ مَدِينَةٌ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ الدِّينَ، فَإِذَا خَلَّ الدِّينَ فَانظُرُوا فَلَمْ يَكُنْ يَأْتِيهِمْ مَدِينَةٌ (السلسلة الصحيحة: 86)

قرض دینے والے کو قرض کی واپسی کی طے شدہ تاریخ آنے تک ہر دن کے بدلے اس کے دیے گئے قرض کے برابر صدقہ کا ثواب ملتا ہے، اور اگر وہ قرض کی واپسی کی طے شدہ تاریخ آنے کے بعد مہلت دے دے تو اسے ہر دن کے بدلے قرض کی دگنی مقدار کے برابر صدقہ کا ثواب ملتا ہے۔

1- اگر بینک کسی کو قرض دے کر زیادہ وصول کرتا ہے تو یہ سود ہے اور کبیرہ گناہ ہے، اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اعلان جنگ ہے۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذُرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ فَإِن لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِن يُبْتِغِمْ فَلَئِمَّ رُؤُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلُمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ . (البقرة: 278-279).

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو اور سود میں سے جو باقی ہے چھوڑ دو، اگر تم مؤمن ہو۔ پھر اگر تم نے یہ نہ کیا تو اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے بڑی جنگ کے اعلان سے آگاہ ہو جاؤ، اور اگر توبہ کر لو تو تمہارے لیے تمہارے اصل مال ہیں، نہ تم ظلم کرو گے اور نہ تم پر ظلم کیا جائے گا۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْلَ الرِّبَا، وَمُؤْكَلَهُ، وَكَاتِبَهُ، وَشَاهِدَهُ، وَقَالَ: «بُئِمْتُ سِوَاءَ (صحیح مسلم، المساقاة: 1598).



رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سو دکھانے والے، سو دکھلانے والے، سو دکھنے والے، اور سو دکھنے والوں پر لعنت فرمائی ہے، اور فرمایا: یہ سب (گناہ میں) برابر ہیں۔

واللہ اعلم بالصواب

## محدث فتویٰ کمیٹی

1- فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی صاحب حفظہ اللہ

2- فضیلۃ الشیخ عبدالحلیم بلال صاحب حفظہ اللہ